تراکیب

عَلٰی

شَرحِ مِئَۃِ عَامِلٍ

منصور بن عبد الباری

A project of Islamic Ideology Center, Pakistan

النوع الثانى

اَلنَّوعُ	الثَّانِيُ	الْحُرُوفُ	الْمُشَبَّهَةُ	بِالْفِعْلِ	وَ	هِيَ	تَدْخُلُ	عَلَى	الْمُبْتَدَاءِ	وَ	الْخَبَرِ
موصوف	صفت		اسم مفعول صیغہ واحد مونث هِيَ ضمیر مستتر راجع بسوئے الحروف ہو کر نائب الفاعل	جارّ مجرور متعلّق اسم مفعول ہو کر ظرف لغو			فعل مضارع صیغہ واحد مونث غائب هِيَ ضمیر مستتر راجع بسوئے الحروف ہو کر فاعل	جارّ	معطوف علیہ	عطف	معطوف
مرکب توصیفی									مجرور		
			اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبۂ جملۃ اسمیہ						متعلق تَدْخُلُ فعل کے ہو کر ظرفِ لغو		
		موصوف	صفت				فعل اپنے فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ				
		مرکب توصیفی									
مبتدا		خبر				مبتدا	خبر				
جملہ اسمیہ خبریہ					عطف	جملہ اسمیہ خبریہ					
دوسری قسم وہ حروف ہیں جو فعل کے مشابہ ہوتے ہیں					اور	وہ مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں					

تَنصِبُ	الْمُبْتَدَاءَ	وَ	تَرفَعُ	الْخَبَرَ
فعل مضارع	مفعول بہ		فعل مضارع	مفعول بہ
صیغہ واحد مونث غائب هِيَ ضمیر مستتر راجع بسوئے الحروف ہو کر فاعل			صیغہ واحد مونث غائب هِيَ ضمیر مستتر راجع بسوئے الحروف ہو کر فاعل	
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ			فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ	
معطوف علیہ		عاطفہ	معطوف	
جملہ معطوفہ				
وہ مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں				

وَ	هِيَ	سِتَّةُ	حُرُوْفٍ	اِنَّ	وَ	اَنَّ	وَ	كَاَنَّ	وَ	لٰكِنَّ	وَ	لَيْتَ	وَ	لَعَلَّ
	مبتدا	مميّز	تمييز	معطوف عليه	عاطفہ		عاطفہ		عاطفہ		عاطفہ		عاطفہ	
		مبدل منہ				معطوف								
				بدل										
		خبر												
	جملہ اسمیہ خبریہ													
عاطفہ	یہ چھ حروف اِنَّ, اَنَّ, كَاَنَّ, لٰكِنَّ, لَيْتَ اور لَعَلَّ ہیں													

	اِنَّ	وَ	اَنَّ	وَ	هُمَا		لِ	تَحْقِيْقِ	مَضْمُوْنِ	الْجُمْلَةِ	الْاِسْمِيَّةِ
اِثْنَانُهَا	معطوف عليه	عاطفہ	معطوف			ثابتان				موصوف	صفت
مبتداءِ	خبر					محذوف، اسمِ فاعل، صیغہ تثنیہ مذکر، اس میں ھما ضمیر مستتر، راجع بسوئے مبتدا ہو کر اس کا فاعل				مرکب توصیفی	
محذوف، اثنان مضاف، ھا ضمیر مضاف الیہ، راجع بسوئے سِتَّةُ حُرُوْفٍ									مضاف	مضاف الیہ	
								مصدر	مرکب اضافی		
								مضاف	مضاف الیہ		
								مرکب اضافی			
							جار	مجرور			
							جار، مجرور متعلق اسمِ فاعل ہو کر ظرف مستقر				
						ثابتان اسمِ فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ					
					مبتدا	خبر					
جملہ اسمیہ خبریہ				عاطفہ	جملہ اسمیہ خبریہ						
اُن چھ حروف میں سے دو "اِنَّ" اور "اَنَّ" ہیں				اور	وہ جملہ اسمیہ کے مضمون کی تحقیق کے لئے آتے ہیں						

	مِثل	((اِنَّ زَیۡدًا قَآئِمٌ))	اَیۡ	حَقَّقۡتُ	قِیَامَ	زَیۡدٍ
مِثَالُهٗ	مضاف	مضاف الیہ		فعل بافاعل	مصدر مضاف	مضاف الیہ
مبتدا محذوف	مرکب اضافی			فعلِ ماضی، صیغہ واحد متکلم، تُ ضمیر اسکا فاعل	مرکب اضافی	
ہ ضمیر راجع بسوئے اِنَّ	خبر				مفعول بہ	
جملہ اسمیہ خبریہ				جملہ فعلیہ تفسیریہ		
مُفَسَّر			حرفِ تفسیر	مُفَسِّر		
جملہ تفسیریہ						
اِنَّ کی مثال جیسے ((اِنَّ زَیۡدًا قَآئِمٌ)) ہے یعنی میں نے زید کے قیام کو محقق ظاھر کیا						

-

-

وَ	(بَلَغَنِیۡ اَنَّ زَیۡدًا مُنۡطَلِقٌ)	اَیۡ	بَلَغَنِیۡ			ثُبُوۡتُ	اِنۡطِلَاقِ	زَیۡدٍ
			بَلَغَ	نِ	یۡ		مصدر مضاف	مضاف الیہ
	بتاویلِ مفرد	حرف تفسیر	فعل ماضی معروف	نون وقایہ	ی- ضمیر متکلم مفعول بہ		مرکب اضافی	
						مضاف	مضاف الیہ	
						مرکب اضافی بتاویلِ مفرد		
						فاعل		
			فعل اپنے فاعل اور یاء ضمیر مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ					
عاطفہ	مُفَسَّر		مُفَسِّر					
	اور (بَلَغَنِیۡ اَنَّ زَیۡدًا مُنۡطَلِقٌ) یعنی مجھے زید کے چلنے کا ثبوت پہنچا							

بَلَغَنِیۡ	اَنَّ	زَیۡدًا	مُنۡطَلِقٌ
فعل ماضی معروف، نون وقایہ، ی- ضمیر متکلم مفعول بہ	حرفِ مشبہ بالفعل	اسمِ اَنَّ	خبرِ اَنَّ
	جملہ اسمیہ خبریہ بتاویلِ مفرد ہو کر فاعل		
فعل اپنے فاعل اور یاء ضمیر مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ			
مجھے (یہ بات) پہنچی کہ زید چلنے والا ہے			

-

وَ	ثَالِثُهَا	(كَاَنَّ)	وَ	هِيَ	لِ	لتَّشْبِيْهِ	مثالہٗ	نَحْوُ	((كَاَنَّ زَيْدًا اَسَدٌ))
عاطفہ	ثالث مضاف، ھا ضمیر مضاف الیہ، راجع بسوئے سِتَّةُ حُرُوْفٍ، مرکب اضافی ہو کر مبتدا محذوف	خبر	عاطفہ	مبتدا	جار	مصدر از باب تفعیل	مبتدا محذوف اس میں مثال مضاف، ہٗ ضمیر راجع بسوئے (كَاَنَّ) ہو کر مضاف الیہ، مرکب اضافی	مضاف	بتاویلِ مفرد
						مجرور			مضاف الیہ
					متعلق ثَابِتَةٌ اسمِ فاعل				
					ظرف لغو			مرکب اضافی	
					ثَابِتَةٌ اسمِ فاعل اپنے ھی ضمیر فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر		مبتدا	خبر	
					شبہ جملہ اسمیہ		جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد		
				مبتدا	خبر اول		خبر ثانی		
	جملہ اسمیہ خبریہ			جملہ اسمیہ خبریہ					
	معطوف علیہ			معطوف					
	جملہ معطوفہ								

اور ان چھ حروف میں سے تیسرا (كَاَنَّ) ہے اور وہ تشبیہ دینے کے لئے آتا ہے جس کی مثال ((كَاَنَّ زَيْدًا اَسَدٌ)) کی مثال ہے

-

-

كَاَنَّ	زَيْدًا	اَسَدٌ
حرف مشبہ بالفعل	اسمِ كَاَنَّ	خبر كَاَنَّ
جملہ اسمیہ خبریہ		
گویا کہ زید شیر ہو		

-

-

-

-

وَ	رابِعُهَا	(لٰكِنَّ)	وَ	هِيَ	لِ	لِاسْتِدْرَاكِ
عاطفه	رابع مضاف، ھا ضمیر مضاف الیہ، راجع بسوئے سِتَّةُ حُرُوْفٍ، مرکب اضافی ہو کر مبتدا محذوف	خبر	عاطفه	مبتدا	جار	مصدر از باب استفعال
						مجرور
					متعلق ثابتةٌ اسم فاعل، ظرف لغو	
					ثابتةٌ اسم فاعل اپنے ھی ضمیر فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر	
					شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر	
	جملہ اسمیہ خبریہ			جملہ اسمیہ خبریہ		
	معطوف علیہ			معطوف		
	اور ان چھ حروف میں سے چوتھا (لٰكِنَّ) ہے اور وہ تدارک کرنے کے لئے آتا ہے					

–

اَيْ	لِ	دَفْعِ	التَّوَهُّمِ	النَّاشِئِ	مِنَ	الْكَلَامِ	السَّابِقِ
حرف تفسیر	جار	مضاف		اسم فاعل، هو ضمیر مستتر راجع بسوئے---ہو کر اس کا فاعل		موصوف	صفت
						مرکب توصیفی	
					جار	مجرور	
					متعلق الناشئ ہو کر ظرف لغو		
				اسم فاعل اپنے هو ضمیر فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر			
				شبہ جملہ اسمیہ			
			موصوف	صفت			
			مرکب توصیفی				
		مضاف	مضاف الیہ				
		مرکب اضافی					
	جار	مجرور					
	متعلق محذوف اسم فاعل ثابتٌ کے ہو کر ظرف مستقر						
ھی مبتدا محذوف	اسم فاعل ثابتٌ اپنے هو ضمیر فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر						
جملہ اسمیہ خبریہ							
یعنی وہ پچھلے کلام سے پیدا ہونے والے وہم کو دور کرنے کے لئے آتا ہے							

–

–

<table dir="rtl">
<tr><th>وَ</th><th>لِهٰذَا</th><th>لَا تَقَعُ</th><th>اِلَّا</th><th>بَيْنَ</th><th>الْجُمْلَتَيْنِ</th><th>اللَّتَيْنِ</th><th>تَكُوْنَانِ</th><th>مُتَغَايِرَتَيْنِ</th><th>بِالْمَفْهُوْمِ</th></tr>
<tr><td rowspan="12"></td><td rowspan="11">اسم اشارہ، اس میں لام جار، ھا حرف تنبیہ اور ذا برائے اشارہ، جار مجرور مل کر متعلق فعل لا تقع کے ہو کر ظرف لغو مقدم</td><td rowspan="10">فعل مضارع منفی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، ھی ضمیر مستتر راجع بسوئے لٰکِنَّ ہو کر فاعل</td><td rowspan="9">حرف استثناء</td><td rowspan="7">مضاف</td><td rowspan="5">موصوف</td><td rowspan="4">اسم موصول</td><td rowspan="2">فعل ناقص صیغہ تثنیہ مونث، ھما ضمیر مستتر راجع بسوئے اللتین ہو کر اسکا اسم</td><td>اسم فاعل، از باب تفاعل، صیغہ تثنیہ مونث، ھما ضمیر مستتر راجع بسوئے الجملتین ہو کر اسکا فاعل</td><td>جار + مجرور متعلق متغایرتین ہو کر ظرف لغو</td></tr>
<tr><td colspan="2">اسمِ فاعل + ھما ضمیر فاعل + ظرف لغو</td></tr>
<tr><td>اسمُ تکونان</td><td colspan="2">خبرُ تکونان</td></tr>
<tr><td colspan="3">جملہ فعلیہ خبریہ</td></tr>
<tr><td>موصول</td><td colspan="3">صلہ</td></tr>
<tr><td>موصوف</td><td colspan="4">صفت</td></tr>
<tr><td colspan="5">مرکب توصیفی</td></tr>
<tr><td>مضاف</td><td colspan="5">مضاف الیہ</td></tr>
<tr><td colspan="6">مرکب اضافی</td></tr>
<tr><td>استثناء</td><td colspan="6">مستثنائے مفرغ</td></tr>
<tr><td>فعل بافاعل</td><td></td><td colspan="6">مفعول فیہ</td></tr>
<tr><td colspan="9">فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ نافیہ</td></tr>
<tr><td colspan="10">اسی وجہ سے لٰکِنَّ صرف ایسے دو جملوں کے درمیان آتا ہے جو مفہوم کے اعتبار سے مختلف ہوں</td></tr>
</table>

–

–

	مِثل	((غَابَ زیدٌ لٰکِنَّ بکرًا حاظرٌ))	وَ	(مَا جَاءَ نی زیدٌ لکنَّ عمرواً جَاءَ نی)
مِثَالُهٗ مبتدا محذوف ہ ضمیر راجع بسوئے لٰکِنَّ	مضاف	معطوف علیہ	عاطفہ	معطوف
		مضاف الیہ		
	مرکب اضافی			
	خبر			
جملہ اسمیہ خبریہ				
لکِنَّ کی مثال ((غَابَ زیدٌ لکِنَّ بکرًا حاظرٌ)) اور ((مَا جَاءَنی زیدٌ لکنَّ عمرواً جَاءَنی)) ہے				

–

غَابَ	زیدٌ	لٰکِنَّ	بکرًا	حاظرٌ
فعل ماضی، واحد مذکر غائب	فاعل	حرف مشبہ بالفعل، برائے استدراک	اسم لٰکِنَّ	خبر لٰکِنَّ
جملہ فعلیہ خبریہ		جملہ اسمیہ خبریہ		
مستدرک منہ		مستدرک		
جملہ استدراکیہ				
زید غیر حاضر ہوا لیکن بکر حاظر ہے				

–

مَا	جَاءَ	نِي	زيدٌ	لٰکِنَّ	عمرواً	جَاءَ	نِي
نافیہ	فعل ماضی، صیغہ واحد مذکر غائب	نون وقایہ، یاء ضمیر مفعول بہ	فاعل	حرف مشبہ بالفعل، برائے استدراک	اسم لٰکِنَّ	فعل ماضی، واحد مذکر غائب، ھو ضمیر مستتر راجع بسوئے عمرواً، اسکا فاعل	نون وقایہ، یاء ضمیر مفعول بہ
						جملہ فعلیہ خبریہ	
						خبر لٰکِنَّ	
جملہ فعلیہ خبریہ				جملہ اسمیہ خبریہ			
مستدرک منہ				مستدرک			
جملہ استدراکیہ							
میرے پاس زید نہیں آیا لیکن عمر میرے پاس آیا							

–

لِتَّمَنِّی	لِ	هِیَ	وَ	(لَیْتَ)	خَامِسُهَا	وَ
مصدر از باب تفعل	جار	مبتدا	عاطفہ	خبر	خامس مضاف، ھا ضمیر مضاف الیہ، راجع بسوئے سِتَّةُ حُرُوْفٍ، مرکب اضافی ہو کر مبتدا محذوف	عاطفہ
مجرور						
متعلق ثابتةٌ اسم فاعل، ظرف لغو						
ثابتةٌ اسم فاعل اپنے ھی ضمیر فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر						
جملہ اسمیہ خبریہ				جملہ اسمیہ خبریہ		
معطوف				معطوف علیہ		
اور ان چھ حروف میں سے پانچواں (لَیْتَ) ہے اور وہ تمنا کرنے کے لئے آتا ہے						

–

–

ہٗ	قِیَامَ	اَتَمَنّٰی	اَیْ	((لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ))	مِثْلُ	
ہٗ ضمیر راجع بسوئے زید، مضاف الیہ	مضاف	فعلِ مضارع، صیغہ واحد متکلم، انا ضمیر مستتر اسکا فاعل		مضاف الیہ	مضاف	مِثَالُهٗ مبتدا محذوف ہٗ ضمیر راجع بسوئے لَیْتَ
مرکب اضافی				مرکب اضافی		
مفعول بہ				خبر		
جملہ فعلیہ تفسیریہ				جملہ اسمیہ خبریہ		
مُفَسِّر			حرفِ تفسیر	مُفَسَّر		
جملہ تفسیریہ						
لَیْتَ کی مثال جیسے ((لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ)) ہے یعنی میں تمنا کرتا ہوں کاش زید کھڑا ہوتا						

-

-

-

قَائِمٌ	زَیْدًا	لَیْتَ
خبرِ لَیْتَ	اسمِ لَیْتَ	حرف مشبہ بالفعل
جملہ اسمیہ انشائیہ		
کاش زید کھڑا ہوتا		

–

–

<table>
<tr><th colspan="2">لتَّرَجِّي</th><th>لِ</th><th>هِيَ</th><th>وَ</th><th>لَعَلَّ</th><th>سَادِسُهَا</th><th>وَ</th></tr>
<tr><td colspan="2">مصدر از باب تفعل</td><td rowspan="2">جار</td><td rowspan="5">مبتدا</td><td rowspan="8">عاطفه</td><td rowspan="3">خبر</td><td rowspan="3">سادس مضاف، ھا ضمیر مضاف الیہ، راجع بسوئے سِتَّةُ حُرُوْفٍ، مرکب اضافی ہو کر مبتدا محذوف</td><td rowspan="9">عاطفه</td></tr>
<tr><td colspan="2">مجرور</td></tr>
<tr><td colspan="3">متعلق ثابتةٌ اسم فاعل، ظرف لغو</td></tr>
<tr><td colspan="3">ثابتةٌ اسم فاعل اپنے ھی ضمیر فاعل اور ظرفِ لغو سے مل کر</td><td colspan="2" rowspan="3">جملہ اسمیہ خبریہ</td></tr>
<tr><td colspan="3">شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر</td></tr>
<tr><td colspan="4">جملہ اسمیہ خبریہ</td></tr>
<tr><td colspan="4">معطوف</td><td colspan="2">معطوف علیہ</td></tr>
<tr><td colspan="7">اور ان چھ حروف میں سے چھٹا (لعل) ہے اور وہ اُمید کرنے کے لئے آتا ہے</td></tr>
</table>

--

<table>
<tr><th>((لَعَلَّ السُّلْطَانَ يُكْرِمُنِي))</th><th>مِثْلُ</th><th></th></tr>
<tr><td>مضاف الیہ</td><td>مضاف</td><td rowspan="3">مِثَالُهٗ
مبتدا محذوف
ہ ضمیر راجع
بسوئے لعل</td></tr>
<tr><td colspan="2">مرکب اضافی</td></tr>
<tr><td colspan="2">خبر</td></tr>
<tr><td colspan="3">جملہ اسمیہ خبریہ</td></tr>
<tr><td colspan="3">لعل کی مثال ((لَعَلَّ السُّلْطَانَ يُكْرِمُنِي)) کی مثل ہے</td></tr>
</table>

–

<table>
<tr><th colspan="2">يُكْرِمُنِي</th><th>السُّلْطَانَ</th><th>لَعَلَّ</th></tr>
<tr><td>نِي</td><td>يُكْرِمُ</td><td rowspan="5">اسم لَعَلَّ</td><td rowspan="5">حرف مشبہ بالفعل</td></tr>
<tr><td>نون وقایہ، یاء ضمیر مفعول بہ</td><td>فعل مضارع، صیغہ واحد مذکر غائب، ھو ضمیر مستتر راجع بسوئے السلطان ہو کر اس کا فاعل</td></tr>
<tr><td colspan="2">جملہ فعلیہ خبریہ</td></tr>
<tr><td colspan="2">خبر لَعَلَّ</td></tr>
<tr><td colspan="4">جملہ اسمیہ انشائیہ</td></tr>
<tr><td colspan="4">امید ہے کہ سلطان میری عزت کرے</td></tr>
</table>

–

<table dir="rtl">
<tr><th>وَ</th><th>اَلْفَرْقُ</th><th>بَيْنَ</th><th>التَّمَنِّي</th><th>وَالتَّرَجِّي</th><th>اَنَّ</th><th>الْاَوَّلَ</th><th>يُسْتَعْمَلُ</th><th>فِى</th><th>الْمُمْكِنَاتِ</th><th>وَالْمُمْتَنِعَاتِ</th></tr>
<tr><td rowspan="10"></td><td rowspan="4">مصدر</td><td rowspan="2">مضاف</td><td>معطوف علیہ</td><td>معطوف</td><td rowspan="6">حرف مشبہ بالفعل</td><td rowspan="6">اسم</td><td rowspan="4">فعل مضارع مجہول، ھو ضمیر راجع بسوئے الاول ہو کر نائب الفاعل</td><td rowspan="2">جار</td><td>معطوف علیہ</td><td>معطوف</td></tr>
<tr><td colspan="2">مضاف الیہ</td><td colspan="2">مجرور</td></tr>
<tr><td colspan="3">مرکب اضافی</td><td colspan="3">متعلق یستعمل ہو کر</td></tr>
<tr><td colspan="3">مفعول فیہ</td><td colspan="3">ظرف لغو</td></tr>
<tr><td colspan="4" rowspan="5">مبتدا</td><td colspan="4">جملہ فعلیہ خبریہ</td></tr>
<tr><td colspan="4">خبرِ اَنَّ</td></tr>
<tr><td colspan="6">جملہ اسمیہ خبریہ</td></tr>
<tr><td colspan="6">بتاویل مفرد ہو کر</td></tr>
<tr><td colspan="6">خبر</td></tr>
<tr><td colspan="10">جملہ اسمیہ خبریہ</td></tr>
<tr><td colspan="11">تمنی اور ترجی کے مابین فرق یہ ہے کہ پہلا (یعنی تمنی) ممکنات اور ممتنعات میں استعمال کیا جاتا ہے</td></tr>
</table>

افرادی قوت کی عدم دستیابی کے باعث مزید کام رک گیا ہے،

کچھ لوگ ایسے درکار ہیں جو مجھ سے ٹریننگ حاصل کر کے اس پروجیکٹ کو آگے بڑھائیں،

یہ ایک عظیم صدقہ جاریہ ہے،

منصور بن عبد الباری

03166010911